20045-مرد کی طرح عورت پر بھی حج کرنا فرض ہے

سوال

آخری خطبہ میں خطیب صاحب نے یہ کہا کہ عورت کے لیے حج کی ادائیگی فرض نہیں، بلکہ یہ صرف مردوں پر فرض ہے، توکیا یہ ممکن ہے کہ اس قول میں کوئی آیت یا حدیث بطور دلیل ذکر کی جاسکے، اوراگر یہ قول صحیح نہیں توکیا اس کی دلیل میں کوئی آیت یا حدیث ذکر کرنا ممکن ہے ؟

پسندیدہ جواب

ہر مکلف اوراستطاعت رکھنے والے مسلمان شخص پر عمر بھر میں ایک بار فریضہ حج کی ادائیگی فرض عین ہے، اورحج دین اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے، اس کی فرضیت کتاب وسنت اوراجماع سے ثابت ہے۔

ا-کتاب اللہ میں سے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی نے ان لوگوں پر جواس کی طرف جانے کی استطاعت رکھتے ہوں اس گھر کا حج فرض کردیا ہے، اورجو کوئی کفر کرے تواللہ تعالی (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے}. آل عمران (97)۔

لھذا یہ آیت حج کی فرضیت میں نص ہے جس میں قرآن مجید نے یہ صیغہ (وللہ علی الناس) ذکر کیا ہے جوکہ وجوب اورلازم کرنے کا صیغہ ہے اورحج کی فرضیت کی دلیل بھی ہے بلکہ قرآن مجید میں ہم اس فرضیت کی بہت ہی قوی تاکید پاتے ہیں جومندرجہ ذیل فرمان میں ہے :

.{اورجو کوئی کفر کرے تواللہ تعالی (اس سے بلکہ) ساری دنیا سے بے پرواہ ہے}۔

کیونکہ اللہ تعالی نے فرض کے مقابلہ میں کفر کوذکر کیا ہے تواس سیاق سے یہ معلوم ہواکہ حج ترک کرنا مسلمان کی شان نہیں، بلکہ یہ تو غیر مسلم کا کام ہے۔

ب-اورسنت نبویہ کی روسے بھی حج کی فرضیت ثابت ہوتی ہے جن میں ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کی مندرجہ ذیل حدیث شامل ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اورنماز کی ادائیگی کرنا، اورزکاۃ ادا کرنا، اوررمضان المبارک کے روزے رکھنا، اورحج ادا کرنا)۔

اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان کیا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء ہیں۔۔۔۔ جواس بات کی دلالت ہے کہ حج ارکان اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔

اورامام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اورکہا :

(اے لوگو یقینا اللہ تعالی نے تم پر حج کی ادائیگی فرض کی ہے اس لیے حج کرو، تو ایک شخص کہنے لگا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہر سال ؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے حتی کہ اس شخص نے یہی بات تین بار دھرائی ۔

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اگر میں کہہ دیتا جی ہاں تو واجب ہو جاتا ، اور تم اس کی استطاعت ہی نہ رکھتے ۔ ۔ ۔) ۔

اس بارہ میں بہت ساری احادیث وارد ہیں حتی کہ یہ احادیث تواتر تک جا پہنچتی ہیں جو کہ یقین اور قطعی علم کا فائدہ دیتی ہیں اور اس فریضہ کی فرضیت کے پر دلالت کرتی ہے ۔

ج - اور اجماع سے بھی اس کی فرضیت کا ثبوت ملتا ہے ، لھذا امت کا اجماع ہے کہ حج اور عمرہ استطاعت رکھنے والے شخص پر پوری عمر میں ایک بار فرض ہے ، اور یہ ایسا معاملہ ہے جو دین میں معلوم بالضرورۃ جیسے امور میں شامل ہے اور اس کا انکار کرنے والا کافر ہے ۔

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (23/17) ۔

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس پر بھی اجماع کیا ہے کہ اگر عورت حج کرنے کی استطاعت رکھتی ہو تو اس پر بھی حج کی ادائیگی فرض ہے ۔ دیکھیں : شرح صحیح مسلم ۔

واللہ اعلم.